بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ + عَسٰی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا
رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴
روزنامہ الفضل ربوہ
ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی
فون ۴۴۹
جلد ۳۷/۷۲ | بدھ ۱۰ صفر المظفر ۱۴۰۴ھ ہجری ۱۶ نبوت ۱۳۶۲ ہش ۱۶ نومبر ۱۹۸۳ء | نمبر ۲۵۹

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اخبار احمدیہ

حضرت سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

(مورخہ ۱۵ نومبر ۱۹۸۳ء)

"فلو اور ٹانگوں میں درد کی وجہ سے طبیعت ناساز ہے۔"

احباب کرام توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولیٰ کریم اپنے فضل سے حضرت سیدہ موصوفہ کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے آمین

جماعت احمدیہ اپنی تبلیغ کو اور وسعت دے

گھانا کے ایک پیراماؤنٹ چیف کی درخواست

عیسائی پادریوں کے ساتھ مقابلے میں جماعت احمدیہ کو غیر معمولی کامیابی

غانا سے مکرم عبدالوہاب صاحب مشنری انچارج اطلاع دیتے ہیں کہ ۳۰ ستمبر کو حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی تقریر جو آپ نے مسجد کے افتتاح کے موقع پر فرمائی پریس کو جاری کی۔ اگلے روز گھانا کے ریڈیو، T.V اور گھانین ٹائمز نے اس خبر کو نشر کیا۔

غانا میں اللہ تعالیٰ نے جماعت کو قصبہ AKRO FUOM میں نیا ہسپتال تعمیر کرنے اور اس کے افتتاح کی توفیق عطا فرمائی۔ اس افتتاحی تقریب میں جماعت کے کثیر افراد کے علاوہ پیراماؤنٹ چیف ان کے نائب۔ اشانٹی ریجن کے میڈیکل آفیسر آف ہیلتھ اور دیگر افسران نے شرکت کی۔

ہسپتال کے معائنہ کے وقت ڈاکٹر آئی بی محمد نے کہا تھا اگر موجودہ اقتصادی حالات میں اس طرح کا ہسپتال قائم کیا جاسکتا ہے تو پھر گھانا کے مستقبل کے متعلق مایوسی نہیں ہونی چاہیئے۔ میڈیکل آفیسر آف ہیلتھ اور پیراماؤنٹ چیف نے جماعت احمدیہ کی خدمات کو سراہا اور کہا کہ جماعت علاقہ کے لوگوں کی جسمانی بیماریوں کو دور کرنے کے ساتھ ساتھ اپنے تبلیغی پروگرام کو بھی وسیع کر کے علاقہ کے لوگوں کا روحانی علاج کرنے کی بھی کوشش کرے

انہوں نے یقین دلایا کہ وہ خود بھی اور علاقہ کے باقی لوگ بھی اسلام کی تعلیم کا سنجیدگی سے مطالعہ کر رہے ہیں اور کوئی بعید نہیں ہم اسلام کی دلکش تعلیم سے متاثر ہو کر اسے قبول بھی کر لیں۔ اس افتتاحی تقریب کا ذکر ریڈیو، T.V، گھانین ٹائمز اور ڈیلی گریفک نے کیا۔

محترم مشنری انچارج صاحب اطلاع دیتے ہیں کہ عیدالاضحیہ کے موقعہ پر حسب دستور پریس، ریڈیو اور ٹی وی کے نمائندوں کو دعوت دی اس بار ۲۰ نمائندگان دعوت میں شریک ہوئے۔ اخبارات کی ایسوسی ایشن کے نمائندہ نے جوابی تقریر میں جماعت احمدیہ کی خدمات کی تعریف کی اور شکریہ بھی ادا کیا۔

گھانا کے سنٹرل ریجن میں لقمان احمد کی تبلیغ کے نتیجہ میں ایک عیسائی پادری نے اسلام قبول کیا۔ جس کے نتیجہ میں عیسائی پادری بہت مشتعل ہوئے۔ انہوں نے ہمیں چیلنج کیا۔ بار بار تبلیغی گفتگو ہوئی جسمیں اللہ تعالیٰ نے خاص نصرت فرمائی اور ہر بار پادریوں کو منہ کی کھانی پڑی اس پر عیسائی پادریوں نے کہا کہ احمدیوں کے پاس نئی بائیبل ہے۔ جو ہماری بائیبل سے مختلف ہے۔ ان سے ہرگز بات نہ کی جائے ان کی اس تشہیر پر لوگ بکثرت ہمارے پاس آنے لگے۔ بائیبل کا مقابلہ کرتے تو پادریوں کا جھوٹ ظاہر ہوتا۔ اس طرح تبلیغ کے مزید مواقع میسر آئے۔ حضور کی تحریک داعی الی اللہ کے نتیجہ میں احمدی بچوں نے فن تقریر میں بہت اچھی ترقی کی چھوٹے بچوں کا استدلال طرز بیان سن کر تعجب آتا ہے۔ فالحمدللہ

آخر میں عبدالوہاب صاحب مشنری انچارج نے حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ

(باقی صفحہ پر)

جرمنی سے اشبیلیہ (سپین) تک

وقف عارضی کے تحت وفد کی مساعی

محمد شریف خالد منتظم اصلاح وارشاد مجلس انصاراللہ فرینکفرٹ اطلاع دیتے ہیں کہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کی تحریک وقف عارضی کے تحت تین احباب کا ایک وفد سپین میں وقف عارضی کیلئے بذریعہ ہوائی جہاز میڈرڈ پہنچا۔ وفد میں محمد اسماعیل صاحب خالد اور مسٹر عبداللہ جرمن احمدی دوست جو خدام الاحمدیہ جرمنی کے نیشنل قائد بھی ہیں شامل تھے۔

یکم اکتوبر کو تین بجے شب وفد میڈرڈ پہنچا۔ فون پر پیڈرو آباد مشنری انچارج میر محمود احمد صاحب سے رابطہ قائم کیا اور ان کی ہدایت کے تحت پیدرو آباد سے لٹریچر لے کر اشبیلیہ کیلئے بذریعہ موٹر روانہ ہوئے۔ دو ہزار کی تعداد میں انہیں پمفلٹ یہاں سے دستیاب ہوئے۔ غرناطہ میں کرم الٰہی صاحب ظفر سے رابطہ قائم کر کے دو ہزار فولڈرز یہاں سے حاصل کئے۔ جرمن جاپانی۔ انگلش۔ عربی میں کچھ لٹریچر یہ اپنے ساتھ جرمنی سے لائے

انہوں نے اشبیلیہ کے مشہور گرجا گھر کے ماحول میں بھی لٹریچر تقسیم کیا۔ غیر ملکی سیاحوں میں انکی زبان میں لٹریچر پیش کیا یونیورسٹی کے طلباء ایک کنسرٹ میں شامل ہوئے ان میں لٹریچر تقسیم کیا۔ میں کرم الٰہی صاحب ظفر بھی اس وفد کے ساتھ ہوئے اور اشبیلیہ سے تیس کلومیٹر دور ایک قصبہ میں جا کر پیغام حق پہنچایا اور فولڈرز تقسیم کئے۔

یہاں مسلمانوں کے دور کا ایک قلعہ بھی موجود ہے جو بہت بوسیدہ ہو چکا ہے یہاں بچے فٹ بال کھیل رہے تھے ان کا بال بہت بوسیدہ ہو چکا تھا وفد نے انہیں نیا بال خریدنے کیلئے ایک ہزار پے سیتا (سکہ سپین کا) دیئے جس پر بچے خوشی سے اچھلنے لگے چنانچہ ایک بچے کا باپ وفد کو اپنے گھر لے گیا اور احمدیت کے بارہ میں معلومات حاصل کرتا رہا۔

محمد شریف صاحب لکھتے ہیں کہ ہم نے یہاں محسوس کیا کہ ہر شخص نے کھلے دل سے فولڈرز لئے۔ انہیں پڑھا کسی ایک جگہ بھی ہم نے لٹریچر زمین پر پڑا نہیں دیکھا۔ کسی نے پھاڑ کر نہیں پھینکا ان کے دلوں میں اسلام کیلئے

(باقی صفحہ پر)

۔۔ خاکسار کے والد محترم حکیم حفیظ الرحمٰن صاحب سنوری درد گردہ اور السر کی وجہ سے گزشتہ ۱½ ماہ سے علیل ہیں۔ اب پہلے کی نسبت کافی آرام ہے۔ جنرل ہسپتال وارڈ ۶ لاہور میں زیر علاج ہیں۔ کمزوری بہت ہو گئی ہے۔ والد صاحب کو شوگر کی تکلیف بھی ہے اس لئے ڈاکٹر گردہ کا اپریشن نہیں کر رہے۔ دونوں گردوں میں پتھریاں ہیں۔

اس سے قبل فالج کی اطلاع درست نہیں تھی غلط فہمی کی بناء پر ایسا ہو گیا ایک بازو میں کمزوری ہے۔ وہ بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے اب ٹھیک ہو رہی ہے۔

احباب دعا کریں اللہ تعالیٰ والد صاحب کو جلد کامل شفا کرے۔ آمین

(صفی الرحمٰن خورشید مبلغ سلسلہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل: ۵۲۵۴، پبلشر: مسعود احمد، پرنٹر: سید عبدالحی، مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ، مقام اشاعت: دفتر روزنامہ الفضل دارالرحمت غربی ربوہ، قیمت: ۵۰ پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ

۱۰ صفر المظفر ۱۴۰۴ھ

۱۶ نبوت ۱۳۶۲ھش

بعثتِ انبیاءؑ کی ایک مشترک غرض

اللہ تعالیٰ نے مومنوں کو ہمیشہ قائم رہنے والے دین پر جمے رہنے کا حکم دیا ہے اور پھر وضاحت فرمائی ہے کہ قائم رہنے والے دین سے مراد کیا ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ ہمیشہ قائم رہنے والے دین پر مضبوطی سے جمے رہنے کا حکم دیتے ہوئے فرماتا ہے:۔

فَاَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ الْقَيِّمِ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا مَرَدَّ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ يَوْمَئِذٍ يَّصَّدَّعُوْنَ ۝ (الروم آیت ۴۴)

ترجمہ:۔ پس (اے مخاطب) تو اپنی توجہ قائم رہنے والے دین کی طرف پھیر دے۔ پیشتر اس کے کہ وہ دن آئے جس کو ٹلانے کے لئے اللہ تعالیٰ کی طرف سے کوئی علاج نہیں اترا جس دن وہ (ہمیشہ قائم رہنے والے دین پر مضبوطی سے جمے رہنے والے اور اس سے منحرف ہونے والے) ایک دوسرے سے الگ ہو جائیں گے۔

یہاں دینِ قیم سے کیا مراد ہے؟ اس کی وضاحت اللہ تعالیٰ نے سورۃ البینۃ میں فرمائی ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ سابقہ امتوں کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:۔

وَمَآ اُمِرُوْٓا اِلَّا لِيَعْبُدُوا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۙ حُنَفَآءَ وَيُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوا الزَّكٰوةَ وَذٰلِكَ دِيْنُ الْقَيِّمَةِ ۝ (البینۃ آیت ۹)

ترجمہ:۔ اور انہیں یہی حکم دیا گیا تھا کہ وہ صرف ایک خدا کی عبادت کریں اور عبادت کو صرف اس کے لئے مخصوص کر دیں (اس حالت میں کہ) وہ اپنے نیک میلانوں میں ثابت قدم رہنے والے ہوں اور (پھر صرف اس بات کا حکم دیا گیا تھا کہ) نماز باجماعت ادا کرتے رہیں اور زکوٰۃ دیں اور یہی (ہمیشہ) قائم رہنے والا دین ہے۔

ہمیشہ قائم رہنے والا دین (اس آیت میں) دو باتوں کو قرار دیا گیا ہے۔ ایک خدائے واحد کی عبادت کو اور دوسرے عبادت الٰہی کے ساتھ ساتھ اپنے ہم جنسوں کی دیکھ بھال خبر گیری اور ان کی خدمت کو۔ اسے اللہ تعالیٰ نے اقامۃ الصلوٰۃ اور ایتاء الزکوٰۃ کی اصطلاحوں سے واضح کیا ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ ۱۱ نومبر ۱۹۸۳ء میں (جس میں حضور نے "بیوت الحمد منصوبہ" کے لئے احباب جماعت کو ایک کروڑ روپے کی مالی قربانی پیش کرنے کی تحریک فرمائی ہے۔) اس آیت سے استنباط کرتے ہوئے واضح فرمایا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے جتنی بھی ہدایات بنی نوع انسان کی راہ نمائی کے لئے نازل ہوئیں ان کا خلاصہ دو ہی باتیں ہیں ایک اقامۃ الصلوٰۃ کی رو سے تعظیم لامر اللہ اور دوسرے ایتاء الزکوٰۃ کی رو سے شفقت علی خلق اللہ یہ دو باتیں نچوڑ ہیں تمام مذہبی تعلیم کا اور اسلام ہی ہے جس نے انہیں نقطۂ عروج پر پہنچایا ہے۔ اور چونکہ یہ دو باتیں تمام مذہبی تعلیم کا نچوڑ اور خلاصہ ہیں اسی لئے اللہ تعالیٰ نے انہیں دینِ قیم قرار دیا ہے۔

اس دینِ قیم کی رو سے مومنوں پر دو حقوق کی ادائیگی فرض کی گئی ہے اور وہ دو حقوق ہیں حقوق اللہ اور حقوق العباد۔ ان دو حقوق کی کماحقہ ادائیگی پر ہی ان کی نجات موقوف ہے۔ حقوق اللہ کی ادائیگی میں جملہ عبادات کی ادائیگی شامل ہے جن کا خلاصہ ہے محبت الٰہی اور حقوق العباد کی ادائیگی سے مراد یہ ہے کہ انسان حسب استعداد مخلوق خدا کی خدمت بجا لانے میں کوئی کسر اٹھا نہ رکھے اور یہ خدمت ادا نہیں ہو سکتی جب تک انسان محبت الٰہی کے ساتھ ساتھ اللہ تعالیٰ کے پیدا کردہ مخلوق کے ساتھ بھی اپنے دل میں محبت کا جذبہ پیدا نہ کرے اور محبت کی راہ سے انہیں ہر ممکن سہولت اور آسانی بہم پہنچانے کی کوشش نہ کرے۔

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے حقوق اللہ اور حقوق العباد کی ادائیگی میں ایک خاص رنگ پیدا کرنے کو تمام انبیاء علیہم السلام کی بعثت کی مشترک غرض قرار دیا ہے اور فرمایا ہے کہ انسان میں محبت الٰہی اس وقت ہی متحقق ہوتی ہے جب وہ اللہ کی پیدا کردہ مخلوق کے حقوق پوری مستعدی سے ادا کرنے والا ہو۔ اگر کوئی شخص عبادات تو بڑے جذبہ و جوش سے بجا لاتا ہے لیکن اس کا دل اللہ کی مخلوق کے ساتھ ہمدردی کے جذبات سے خالی ہے اور وہ ان کی تکالیف دور کرنے کی فکر نہیں کرتا تو اس کی عبادات محض رسمی قرار پائیں گی اور یہ اس امر کا ثبوت ہوگا کہ اس کا دل محبت الٰہی سے بھی عاری ہے۔ اس سے ظاہر ہے کہ اسلام نے حقوق اللہ کے ساتھ ساتھ حقوق العباد کی ادائیگی پر بہت زور دیا ہے حتیٰ کہ اس نے انہیں لازم و ملزوم ٹھہرایا ہے۔ چنانچہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام اس بنیادی نکتہ کی وضاحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

تمام انبیاء علیہم السلام کی بعثت کی غرض مشترک یہی ہوتی ہے کہ خدا تعالیٰ کی سچی اور حقیقی محبت قائم کی جائے اور بنی نوع انسان کے حقوق اور محبت میں ایک خاص رنگ پیدا کیا جاوے۔ جب تک یہ دو باتیں نہ ہوں تمام امور صرف رسمی ہوں گے۔

"خدا تعالیٰ کی محبت کی بابت تو خدا ہی جانتا ہے لیکن بعض اشیاء بعض سے پہچانی جاتی ہیں۔ مثلاً ایک درخت کے نیچے پھل ہوں تو کہہ سکتے ہیں کہ اس کے اوپر بھی ہوں گے لیکن اگر نیچے کچھ بھی نہیں تو اوپر کی بابت کب یقین ہو سکتا ہے۔ اسی طرح پر بنی نوع انسان اور اپنے اخوان کے ساتھ جو یگانگت اور محبت کا رنگ ہو اور وہ اس اعتدال پر ہو جو خدا نے قائم کیا ہے تو اس سے اندازہ ہو سکتا ہے کہ خدا تعالیٰ کے ساتھ بھی محبت ہوگی۔ پس بنی نوع انسان کے حقوق کی نگہداشت اور اخوان کے ساتھ تعلقات بشارت دیتے ہیں کہ خدا تعالیٰ کی محبت کا رنگ بھی ضرور ہے۔

دیکھو دنیا چند روزہ ہے اور آگے پیچھے سب مرنے والے ہیں قبریں منہ کھولے ہوئے آوازیں مار رہی ہیں اور ہر شخص اپنی اپنی نوبت پر جا داخل ہوتا ہے۔ عمر ایسی بے اعتبار اور زندگی ایسی ناپائیدار ہے کہ چھ ماہ اور تین ماہ تک زندہ رہنے کی امید کیسی، اتنی بھی امید اور یقین نہیں کہ ایک قدم کے بعد دوسرا قدم اٹھانے تک زندہ رہیں گے یا نہیں۔ پھر جب یہ حال ہے کہ موت کی گھڑی کا علم نہیں اور یہ پکی بات ہے کہ وہ یقینی ہے ٹلنے والی نہیں تو دانشمند انسان کا فرض ہے کہ ہر وقت اس کے لئے تیار رہے۔ اسی لئے قرآن شریف میں فرمایا گیا ہے۔ لَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ۔ ہر وقت جب تک انسان خدا تعالیٰ سے اپنا معاملہ صاف نہ رکھے اور ان ہر دو حقوق (حقوق اللہ اور حقوق العباد) کی پوری تکمیل نہ کرے بات نہیں بنتی۔"

(ملفوظات جلد سوم ص ۹۵، ۹۶)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دینِ اسلام کا ایک اہم خلق

مہمان نوازی کے ایمان افروز واقعات

"مہمان کی دعوت کرنے والے کے لئے اللہ تعالیٰ دس فرشتوں کو بھیجتا ہے جو اس کیلئے ایک سال تک استغفار کرتے ہیں۔" (حدیث)

محترم حافظ مظفر احمد صاحب
استاذ جامعہ احمدیہ۔ ربوہ:

دوسری قسط

بے لوث خدمت کا جذبہ:

عربوں میں مہمان نوازی کا رواج اس طرز پر بھی تھا کہ وہ سفروں میں ایک دوسرے کے مہمان ٹھہرتے تھے جیسا کہ بخاری کتاب المغازی میں ذکر ہے کہ امیہ بن خلف مدینہ آتا تو حضرت سعدؓ بن معاذ کے پاس ٹھہرتا اور سعدؓ بن معاذ مکہ جاتے تو امیہ کے مہمان ہوتے۔ لیکن آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے مہمان نوازی میں ایثار اور بے لوث خدمت کے طور پر مہمان نوازی کی تعلیم فرمائی۔

چنانچہ ایک صحابیؓ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا۔ کہ سفر میں ایک شخص کے پاس سے میں گزرتا ہوں تو وہ میری مہمان نوازی نہیں کرتا۔ جب وہ میرے پاس سے (سفر کی حالت میں) گزرے تو کیا میں بھی بدلہ میں ایسا ہی نہ کروں یعنی اس کی مہمان نوازی نہ کروں۔ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ "نہیں! بلکہ تم اس کی مہمان نوازی کیا کرو!" (ترمذی ابواب البر والصلۃ)

ایک اور موقع پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت براءؓ کو فرمایا کہ:۔

"ایک بھائی جب دوسرے کی ضیافت محض للہ کرتا ہے اور بدلہ یا انعام کے حصول کا خیال دل میں نہیں ہوتا تو اللہ تعالیٰ اس کے گھر دس فرشتوں کو بھیجتا ہے جو تسبیح و تحمید کرتے اور گھر والے کے لئے ایک سال تک استغفار کرتے رہتے ہیں۔ اور سال کے بعد ملائکہ کی عبادت کا ثواب میزبان کے حق میں لکھا جاتا ہے اور اللہ تعالیٰ ایسے گھر والوں کو جنت سے کھانا کھلانا اپنے پر واجب کر لیتا ہے۔"

(کنز العمال)

مہمانوں کی کثرت اور الٰہی برکت:

جنگِ خندق کے زمانہ میں مسلمانوں پر تنگی اور قحط کے سخت دن تھے۔ اس کا ذکر کرتے ہوئے حضرت جابرؓ بیان کرتے ہیں کہ ہم خندق کھود رہے تھے کہ ایک سخت چٹان کھدائی میں حائل ہو گئی۔ صحابہؓ نے آکر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کی تو حضور نے فرمایا کہ میں خود آتا ہوں۔ پھر آپ تشریف لائے تو آپ کے پیٹ پر بھوک کی وجہ سے دو پتھر بندھے تھے۔ مسلسل تین دن سے ہم نے کچھ کھایا پیا نہ تھا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کدال ہاتھ میں لی اور (تین ضربوں میں) چٹان پاش پاش کر دی۔

حضرت جابرؓ سے رسول اللہ کی بھوک اور فاقہ کی یہ حالت دیکھی نہ گئی اور وہ حضورؐ سے اجازت لے کر اپنے گھر گئے۔ وہ کہتے ہیں۔ میں نے اپنی بیوی سے کہا۔ میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی فاقہ سے ایسی حالت دیکھی ہے کہ جس پر صبر نہیں ہو سکتا۔ تمہارے پاس کچھ کھانے کو ہے؟ اس نے کہا ہاں کچھ جَو ہیں اور ایک بکروٹہ ہے۔ حضرت جابرؓ نے جلدی سے بکروٹہ ذبح کر دیا اور بیوی نے جَو پیس لئے اور گوشت ہنڈیا میں پکنے کے لئے رکھ دیا پھر حضرت جابرؓ رسول اللہؐ کو کھانے کے لئے بلانے جانے لگے تو بیوی نے کہا۔ مجھے رسول اللہؐ کے سامنے رسوا نہ کرنا اور زیادہ لوگ نہ لانا تاکہ کھانا کم نہ ہو جائے۔

ادھر حضرت جابرؓ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے (اس دوران بیوی نے آٹا وغیرہ گوندھا اور ہنڈیا قریباً تیار ہو گئی) حضرت جابرؓ نے رازداری سے عرض کیا کہ:۔

"یا رسول اللہؐ! میرے گھر تھوڑا سا کھانے کا انتظام ہے آپ خود بھی تشریف لے آئیں اور اپنے ہمراہ چند صحابہ کو بھی لے آئیں۔ رسول اللہؐ اپنے صحابہؓ کو بھوکا چھوڑ کر کیسے چلے جاتے آپؐ نے پوچھا۔ کھانا کتنا ہے؟ حضرت جابرؓ نے بتا دیا کہ ایک بکروٹہ اور کچھ جَو ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بہت ہے اور خوب ہے تم اپنی بیوی سے جا کر کہو کہ وہ میرے آنے تک نہ ہنڈیا اتارے نہ تنور سے روٹی نکالنی شروع کرے یہاں تک کہ میں آجاؤں"

پھر آپؐ نے اپنے موجود صحابہؓ کو فرمایا کہ

"اے اہل خندق! جابرؓ نے تمہارے لئے دعوت کا انتظام کیا ہے چلو اس کے گھر چلیں۔"

حضرت جابرؓ پہلے گھر آگئے ان کی بیوی کو معلوم ہوا کہ حضورؐ خندق میں کام کرنے والے ایک ہزار صحابہؓ کو ہمراہ لا رہے ہیں تو وہ جابرؓ کو ناراض ہونے لگیں۔ حضرت جابرؓ نے کہا۔ میں نے تمہارے کہنے کے مطابق آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو رازداری سے ہی دعوت دی تھی۔ خیر اتنی دیر میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے آپؐ نے آٹے میں پھونک ماری اور برکت کی دعا کی۔ پھر ہنڈیا میں پھونک ماری اور برکت کی دعا کی۔ پھر فرمایا۔ اب روٹیاں پکانے والی کو بلاؤ۔ وہ روٹی پکاتے اور ہنڈیا چولہے سے نہ اتارتا۔ پھر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم خود روٹی توڑتے اور اس پر ہنڈیا میں سے گوشت نکال کر رکھتے اور اپنے صحابہؓ کو دیتے پھر تنور اور ہنڈیا کو ڈھانک دیتے۔ اس طرح تمام آئے ہوئے مہمان سیر ہو گئے۔ اور کھانا بچ بھی گیا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت جابرؓ کی بیوی سے فرمایا کہ:۔

"اب جو کھانا بچ گیا ہے خود بھی پکاؤ اور تحفۃً دوسرے لوگوں کو بھی بھجواؤ کیونکہ لوگ فاقہ و بھوک کا شکار ہیں۔"

(بخاری کتاب المغازی)

مہمان کی تکلیف سے بیقراری:

صحابہ رسولؐ بھی مہمان نوازی کے وصف میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے رنگ میں رنگین تھے۔ چنانچہ ایک دفعہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے ہاں کچھ مہمان اترے آپ نے اپنے بیٹے عبدالرحمان سے کہا کہ تم مہمانوں کی خاطر داری کرنا۔ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوتے جا رہا ہوں میرے آنے سے پہلے انہیں کھانا وغیرہ کھلا دینا تاکہ میرے دیر سے آنے پر وہ بھوکے انتظار نہ کرتے رہیں۔

عبدالرحمان نے ان مہمانوں کو جب کھانا پیش کرنا چاہا تو انہوں نے کہا کہ ہم تو گھر کے مالک ابوبکرؓ کے ساتھ کھانا کھائیں گے ماعدا جب تک وہ نہیں آتے ان کا انتظار کریں گے اور کھانا ہرگز نہیں کھائیں گے۔ عبدالرحمان نے کہا کہ آپ کھانا کھا لیں۔ اگر حضرت ابوبکرؓ تشریف لے آئے اور آپ نے کھانا نہ کھایا ہوا تو وہ ہمیں سخت ناراض ہوں گے کہ مہمانوں کو بھوکا کیوں رکھا۔ مہمان بھی عزم کے پکے تھے۔ وہ مصر رہے کہ ہم تو حضرت ابوبکرؓ کے ساتھ ہی کھانا کھائیں گے ان سے پہلے نہیں کھا سکتے۔ اب عبدالرحمان عجیب کشمکش اور مشکل میں پھنس گئے۔ اپنے ابا کی صفت مہمان نوازی کے پیش نظر انہیں یقین تھا کہ وہ خفا ہونگے وہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے اس کا یہ حل نکالا کہ جب حضرت ابوبکرؓ گھر آئے تو میں چھپ گیا۔ انہوں نے آتے ہی گھر والوں سے مہمانوں کے بارہ میں پوچھا تو گھر والوں نے بتا دیا کہ مہمانوں نے باوجود پیش کرنے کے کھانا نہیں کھایا۔ حضرت ابوبکر سخت بے چین ہو گئے اور اپنے بیٹے عبدالرحمان کو آوازیں دینے لگے۔

عبدالرحمان کہتے ہیں۔ میں خاموش چھپا بیٹھا رہا۔ لیکن آپ مہمانوں کی بھوک کی وجہ سے اتنے بے قرار تھے کہ کہنے لگے:۔

"اے کان کٹے! میں تجھے قسم دیتا ہوں اگر میری آواز سنتا ہے تو جلدی آ۔"

میں نے حاضر ہو کر عرض کی کہ آپ مہمانوں سے پوچھ لیجئے کہ میری غلطی کتنی ہے؟ مہمانوں نے بیان دیا کہ عبدالرحمان ٹھیک کہتے ہیں۔ انہوں نے کھانا پیش کرنا چاہا تھا لیکن ہم نے آپ کے انتظار کی وجہ سے انکار کر دیا تھا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عبدالرحمان کی والدہ نے حضرت ابوبکر سے کہا کہ اب آپ پہلے ان کو کھانا کھلائیں پھر خود کھائیں!

حضرت ابوبکر کو بھی بہت تکلیف ہوئی کہ میری وجہ سے مہمان بھوکے رہے۔ حالانکہ وہ اس تسلی میں گھر آئے تھے کہ مہمانوں کو ان کی ہدایت کے مطابق کھانا کھلا دیا ہوگا۔ لیکن ان کو بھوکا پاکر اپنے غم اور پریشانی اور تکلیف کا اظہار حضرت ابوبکرؓ نے اس طرح کیا کہ کہنے لگے۔ خدا کی قسم آج میں کھانا نہیں کھاؤں گا اور ساری رات بھوکا رہوں گا کیونکہ تم لوگ میری وجہ سے بھوکے رہے ہو۔ مہمانوں کی استقامت اور پختگی عزم ذکر پہلے بھی ہو چکا ہے انہوں نے بھی مقابل پر قسم کھالی کہ خدا کی قسم ہم بھی آپ کے بغیر کھانا نہ کھائیں گے۔

حضرت ابوبکر سٹپٹا گئے اور کہنے لگے آج کی رات جیسا شر اور مصیبت میں نے کبھی نہیں دیکھی اور اپنے مہمانوں سے نہایت بے چارگی سے کہنے لگے کہ تمہارا بھلا ہو۔ تمہیں کیا ہو گیا ہے تم ہم سے اپنی ضیافت قبول کیوں نہیں کرتے ہو؟

بالآخر حضرت ابوبکرؓ نے مہمانوں کو کھانا کھلانے کی خاطر خود ہار مان لی۔ کھانا منگوایا اور بسم اللہ کہہ کر مہمانوں کی فرمائش کے مطابق خود شروع کی اور کہا کہ میری قسم شیطانی امر تھا۔ اور کھانا شروع کیا۔ تب مہمانوں نے بھی آپ کے ساتھ کھانا تناول کیا۔

پہلے مہمانوں کو کھلایا:

حضرت انسؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک دن حضرت ابوطلحہؓ نے اپنی بیوی ام سلیمؓ سے کہا کہ میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی کمزور آواز سے اندازہ لگایا ہے کہ آپؐ کو کئی وقتوں کا فاقہ ہے اور بہت بھوک لگی ہوئی ہے۔ کیا کھانے کو کچھ ہے؟ ابوطلحہؓ کی بیوی نے کہا کچھ جو کی روٹیاں ہیں۔

حضرت انسؓ کہتے ہیں کہ ابوطلحہؓ نے وہ روٹیاں لے لیں اور انہیں اپنی اوڑھنی کے ایک حصہ میں لپیٹ کر میرے کپڑے کے نیچے چھپا دیا اور اس کپڑے کا ایک حصہ مجھے اوڑھا دیا اور کہا جاؤ۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں لے جاؤ۔ میں پہنچا تو دیکھا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں بیٹھے ہوئے ہیں اور آپؐ کے پاس کئی اور لوگ بھی ہیں۔ میں پاس جاکر کھڑا ہو گیا۔ حضورؐ نے فرمایا:۔

"کیا تجھے ابوطلحہؓ نے بھیجا ہے؟"

میں نے عرض کیا۔ "جی!"

آپ نے فرمایا: "کھانا لائے ہو؟"

میں نے عرض کیا۔ "جی! انہوں نے کچھ کھانا بھیجا ہے۔"

اس پر آپؐ نے فرمایا۔ "اٹھو ابوطلحہؓ کے گھر چلیں!"

چنانچہ آپؐ اور ساتھ کے لوگ چل پڑے۔ میں کچھ آگے نکل آیا اور ابوطلحہؓ کو صورت حال سے آگاہ کیا۔

ابوطلحہؓ گھبرائے اور اپنی بیوی سے کہا۔ "حضور بہت سے لوگوں کے ساتھ تشریف لا رہے ہیں اور ہمارے پاس اتنا نہیں کہ سب کو کھلا سکیں"۔ ابوطلحہؓ کی بیوی نے جواب دیا "اللہ اور اس کے رسولؐ زیادہ بہتر جانتے ہیں"۔

چنانچہ ابوطلحہؓ جلدی نکلے اور راستہ میں ہی حضورؐ کو آملے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ابوطلحہؓ کے ساتھ گھر میں داخل ہوئے اور فرمایا:

"اے ام سلیمؓ! جو کچھ تیرے پاس کھانا ہے وہ میرے پاس لاؤ۔"

وہ روٹیاں لے آئیں۔ حضورؐ نے حکم دیا کہ روٹیاں توڑ کر اس کے ٹکڑے کئے جائیں پھر ام سلیمؓ نے ان ٹکڑوں پر کپی سے گھی ڈالا اور چوری بنالی۔ اور اس کھانے کے بابرکت ہونے کے لئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا کی اور پھر فرمایا:۔

"دس آدمی اندر بلا لاؤ۔"

چنانچہ وہ آئے اور سیر ہو کر کھانا کھایا۔ پھر آپؐ نے فرمایا:۔

"دس اور کو بلا لاؤ!"

یہاں تک کہ باری باری سب لوگوں نے خوب سیر ہو کر کھانا کھایا۔ جو ستر اسی کے قریب تھے۔ اس کے بعد آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور گھر والوں نے کھایا اور پھر کچھ بچ بھی رہا۔

(بخاری کتاب المناقب)

مہمانوں کی آمد پر مسرت:

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ دن یا رات کے وقت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم گھر سے باہر تشریف لائے۔ آپؐ نے ابوبکرؓ اور عمرؓ کو دیکھا اور پوچھا اس وقت تم کس وجہ سے باہر نکلے ہو۔ انہوں نے عرض کیا:۔

"اے اللہ کے رسولؐ! بھوک سے مجبور ہو کر باہر نکل آئے ہیں۔"

حضورؐ نے فرمایا:۔

"اس خدا کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے میں بھی اسی وجہ سے نکلا ہوں۔"

چنانچہ وہ دونوں آپؐ کے ساتھ ہو لئے اور ایک انصاری کے گھر آئے۔ معلوم ہوا کہ وہ گھر میں نہیں ہے لیکن جب اس انصاری کی عورت نے آپؐ کو دیکھا تو آپ کو خوش آمدید کہا۔ حضورؐ نے اس عورت سے فرمایا

"تمہارا گھر والا کہاں ہے؟"

اس عورت نے جواب دیا وہ پانی لینے گیا ہے۔

اس اثناء میں انصاری آگیا۔ حضورؐ کو اور آپؐ کے ساتھیوں کو جب دیکھا تو اس کی خوشی کی کوئی انتہا نہ رہی۔ الحمد للہ پڑھتے ہوئے اس نے کہا:۔

"آج میں ہی وہ خوش نصیب ہوں جس کے گھر میں ایسے معزز اور مبارک مہمان آئے ہیں۔"

چنانچہ وہ باہر گیا اور کھجوروں کا ایک خوشہ توڑ کر لایا اس میں کچھ ادھ پکی ادھ کچی اور کچھ خوب پکی ہوئی کھجوریں تھیں۔ اس نے عرض کیا:۔

"حضور یہ کھجوریں کھائیں" اور وہ خود چھری لے کر جانور ذبح کرنے لگا۔ آپؐ نے فرمایا۔ "دودھ والی بکری ذبح نہ کرنا"۔

چنانچہ حضورؐ کے فرمان کے مطابق اس نے ان کے لئے بکری ذبح کی۔ کھانا تیار ہونے پر مہمانوں نے بکری کا گوشت کھایا۔ کھجوریں کھائیں۔ نہایت شیریں اور ٹھنڈا پانی پیا۔ جب سب سیر ہو گئے تو حضورؐ نے ابوبکرؓ اور عمرؓ سے فرمایا:۔

"اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے تم سے ان نعمتوں کے متعلق پوچھا جائیگا تم گھروں سے بھوکے نکلے تھے اور یہ نعمتیں کھا کر واپس جا رہے ہو یہ اللہ تعالیٰ کا کتنا بڑا احسان ہے"

(مسلم کتاب الاشربۃ)

جسمانی اور روحانی ضیافت کی شاندار مثال:

فتح مکہ کے بعد کثرت سے عرب اور اس کے گرد و نواح کے وفود آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں مدینہ طیبہ میں حاضر ہو کر اسلام قبول کرتے رہے۔ ان وفود کے ساتھ سلوکِ احسان و مروت اور مہمان نوازی عظیم شان رکھتا ہے۔ ان وفود میں سے ایک مشہور وفد بحرین سے آیا جسے وفد عبدالقیس کے نام سے یاد کیا جاتا ہے۔ اس وفد کے ارکان بیان کیا کرتے تھے کہ ہم آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے تو آپؐ اور آپؐ کے صحابہؓ کی خوشی کا ٹھکانا نہ رہا۔ جب ہم رسول اللہؐ کی مجلس میں پہنچے تو ہمارے لئے جگہ فراخ کر دی گئی اور ہمیں رسول اللہؐ نے بھی مرحبا اور خوش آمدید کہا۔ پھر حضورؐ نے ہم سے پوچھا:۔

"تمہارا سردار اور لیڈر کون ہے؟"

ہم سب نے منذر بن عائذ کی طرف اشارہ کیا پھر آپؐ نے ہمارے سردار کو اپنے قرب میں جگہ دی اور اس سے بہت محبت اور لطف کا سلوک فرمایا۔

پھر حضورؐ نے انصار سے فرمایا کہ اپنے ان بھائیوں کا پورا پورا اکرام کرنا کیونکہ مسلمان ہونے کے لحاظ سے ان کو اہل مدینہ سے ایک مناسبت اور مشابہت ہے کہ یہ لوگ خوشی سے از خود مسلمان ہوئے ہیں۔ پھر جب صبح وفد کے لوگ حضورؐ کے پاس آئے تو آپؐ نے ان سے پوچھا:

"تمہارے بھائیوں نے تمہارے اکرام اور ضیافت میں کوئی کسر اٹھا تو نہیں رکھی؟"

وفد کے سب لوگوں نے بیک زبان یہی جواب دیا کہ:۔

"یہ ہمارے بہترین بھائی ثابت ہوئے ہیں۔ انہوں نے ہمارے لئے نرم بستر بچھائے اور نہایت عمدہ کھانوں کا انتظام کیا اور صبح ہوئی تو ہمیں قرآن شریف اور سنت رسولؐ کی باتیں بھی سکھانے لگے۔"

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو انصار کا یہ سلوک بہت پسند آیا اور آپؐ نے بہت خوشی کا اظہار فرمایا۔

پھر آپ نے وفد کے ہر ممبر سے جو جو دینی باتیں اس نے اپنے میزبان سے یاد کی تھیں خود سنیں اور خود بھی کئی باتیں سکھائیں۔

(مسند احمد بن حنبل جلد ۳ صفحہ ۴۳۳)

اس مہمان نوازی کا سارا حسن جس سے رسول اللہؐ خوش ہوئے ہیں اس وفد کے لوگوں کو دین کی تعلیم دینا اور ان کے لئے روحانی غذا کا بندوبست کرنا ہے۔

مہمان کے آداب:

ایک دفعہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عائشہؓ سے فرمایا کہ:۔

"مہمان کے ساتھ کھانا کھاؤ کیونکہ مہمان اکیلا کھانا کھانے سے شرماتا ہے۔"

(کنز العمال)

لیکن بعض صورتوں میں جب مہمان زیادہ ہوں اور خدمت کرنے والا میزبان اکیلا ہو تو اس صورت میں یہ ارشاد فرمایا کہ:

"خود سب سے آخر میں کھانا کھائے۔"

(کنز العمال)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پہلے حکم میں مہمان کا احترام ہے اور دوسرے میں اس کی خدمت اور اس کے لئے ایثار کا عمدہ نمونہ ہے۔

میزبان کے لئے دعا:

میزبان سے جو سلوک مہمان کو کرنا چاہیئے اس کا ذکر بھی احادیث میں ملتا ہے چنانچہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم جب انصار میں سے کسی کے ہاں مہمان جاتے تو آپ کا معمول تھا کہ آپ کھانا وغیرہ تناول فرما کر واپسی جاتے سے پہلے یا وہاں دو رکعت نماز نفل ادا فرماتے یا موقع کی مناسبت سے دعا ہی کروا دیتے۔ اور اہل خانہ کے لئے خاص طور پر دعا کرتے۔

(بخاری کتاب الادب)

میزبان کا اجر و ثواب:

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔

"جب اللہ کسی انسان کی بھلائی کا ارادہ کرتا ہے تو اسے ایک تحفہ دیتا ہے۔ صحابہؓ نے پوچھا وہ کیا ہے؟ آپؐ نے فرمایا وہ تحفہ مہمان ہے وہ اپنا رزق خود لے کر آتا ہے اور جب وہ رخصت ہوتا ہے تو اللہ تعالیٰ گھر والوں کی بخشش کا سامان (اس کی ضیافت و خدمت کے نتیجہ میں) کر دیتا ہے۔"

(کنز العمال کتاب الضیافۃ)

ازواج مطہرات کی مہمان نوازی:

ازواج مطہرات کے مہمان نوازی کے وصف میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اسوہ و نمونہ اور آپؐ کی اعلیٰ تربیت نے ایسا کمال پیدا کر دیا تھا کہ وہ رسول اللہؐ کی غیر حاضری میں بھی مہمانوں کی میزبانی کا انتظام کر دیا کرتی تھیں۔

حضرت لقیط بن صبرہ سے روایت ہے کہ میں بنی منتفق کے وفد کے ساتھ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں مدینہ میں حاضر ہوا۔ جب ہم آنحضورؐ سے ملاقات کے لئے آپؐ کے گھر حاضر ہوئے تو آپؐ گھر میں موجود نہ تھے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا گھر میں موجود تھیں۔ انہوں نے اسی وقت ہماری ضیافت کے انتظامات کر دیئے اور گوشت اور آٹے کا بنا ہوا ایک عربی کھانا فوراً تیار کروا کے ایک طشت میں بھیجا اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی تشریف آوری سے قبل ہمیں کھانا وغیرہ کھلا کر ہماری خاطر تواضع کر دی۔ جب رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے تو آپؐ نے آتے ہی پہلا سوال یہ کیا کہ:

"کچھ کھایا پیا بھی ہے۔ یا ابھی تمہارے لئے کھانے پینے کا انتظام ہو رہا ہے؟"

ہم نے عرض کی کہ:۔

"اے خدا کے رسولؐ! ہم کھانے وغیرہ سے فارغ ہو چکے ہیں۔"

ابھی ہم رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی مجلس میں بیٹھے ہی تھے کہ آپ کا چرواہا بکریاں لے کر آیا۔ اس کے ساتھ بکری کا ایک بچہ تھا۔ آپؐ نے پوچھا کہ:۔

"بکری نے کیا جنا ہے؟"

اس نے کہا۔ "چھوری"

آپؐ نے فرمایا:۔

"پھر اس کے بجائے ہمارے لئے ایک بڑی بکری ذبح کر دو!"

پھر آپؐ نے مجھے مخاطب کر کے فرمایا کہ:۔

"یہ نہ سمجھنا کہ ہم نے محض تمہاری خاطر (تکلف سے) یہ جانور ذبح کروایا ہے بلکہ بات یہ ہے کہ ہماری سو بکریاں ہیں اور ہم نہیں چاہتے وہ سو سے بڑھ جائیں اس لئے جب کوئی بکری بچہ جنتی ہے تو اس کے بدلے ایک جانور ذبح کر لیتے ہیں۔"

(ابوداؤد کتاب الطہارت)

(باقی باقی)

استغفار کے دو لطیف معنی

حضرت اقدس نے استغفار کے دو بڑے ہی لطیف معنی کئے ہیں وہ ملاحظہ ہوں۔

۱۔ "استغفار قرآن شریف میں دو معنی پر آیا ہے ایک تو یہ کہ اپنے دل کو خدا کی محبت میں محکم کر کے گناہوں کے ظہور کو جو علیحدگی کی حالت میں جوش مارتے ہیں خدا تعالیٰ کے تعلق کے ساتھ روکنا اور خدا میں پیوست ہو کر اس سے مدد چاہنا۔ یہ استغفار تو مقربوں کا ہے جو ایک طرفۃ العین خدا سے علیحدہ ہونا اپنی تباہی کا موجب جانتے ہیں اس لئے استغفار کرتے ہیں۔ تا خدا اپنی محبت میں تھامے رکھے۔"

۲۔ "اور دوسری قسم استغفار کی یہ ہے کہ گناہ سے نکل کر خدا کی طرف بھاگنا اور کوشش کرنا کہ جیسے درخت زمین میں لگ جاتا ہے ایسا ہی دل خدا کی محبت کا اسیر ہو جائے تا پاک نشو و نما پا کر گناہ کی خشکی اور زوال سے بچ جائے اور اور دونوں صورتوں کا نام استغفار رکھا گیا۔"

(سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب ص ۲۱)

مہمان نوازی کی اہمیت

انسان کو بعض اوقات دینی یا ذاتی اغراض کی خاطر سفر کرنا پڑتا ہے۔ اس سفر کے دوران جب وہ کسی کے ہاں مہمان ٹھہرتا ہے تو اسلامی تعلیم کے لحاظ سے گھر والوں کی ذمہ داری ہے کہ وہ حتی المقدور اس کی خدمت کریں۔ اس کی ضروریات کا خیال رکھیں اور اس کی عزت نفس اور اکرام میں فرق نہ آنے دیں۔

قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نیک شخص کی صفات کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے کہ اپنے مال کا ایک حصہ وہ مسافروں اور مہمانوں کی ضروریات پوری کرنے کے لئے خرچ کرتا ہے۔

فرمایا:۔

وَاٰتَی الْمَالَ عَلٰی حُبِّہٖ ذَوِی الْقُرْبٰی وَالْیَتٰمٰی وَالْمَسٰکِیْنَ وَابْنَ السَّبِیْلِ۔

(البقرہ ۱۷۸)

کہ کامل نیک شخص خدا تعالیٰ کی محبت کی خاطر اپنا مال رشتہ داروں، یتیموں، مسکینوں اور مسافروں پر خرچ کرتا ہے۔

پس جب کوئی شخص مہمان کی خاطر و مدارت کے لئے کچھ خرچ کرتا ہے تو وہ اس پر کوئی احسان نہیں کرتا بلکہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے عائد کردہ اپنے ایک فرض کو پورا کرتا ہے۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ایک حدیث میں فرماتے ہیں:۔

مَنْ کَانَ یُؤْمِنُ بِاللّٰہِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ فَلْیُکْرِمْ ضَیْفَہٗ۔

(بخاری)

جو کوئی اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہے اس کا فرض ہے کہ وہ اپنے مہمان کی عزت اور اکرام کا خیال رکھے۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی اس حدیث سے مہمان نوازی کی اہمیت واضح ہے ایک مومن کے لئے ضروری ہے کہ وہ نہ صرف مہمان کی خدمت بجا لائے بلکہ عزت اور احترام کے ساتھ اس سے پیش آئے اور اپنی کسی کوتاہی سے اس کے جذبات کو کسی قسم کی ٹھیس نہ پہنچائے۔

اس سلسلہ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام احباب جماعت کو نصیحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"میرا ہمیشہ خیال رہتا ہے کہ کسی مہمان کو تکلیف نہ ہو بلکہ اس کے لئے ہمیشہ تاکید کرتا رہتا ہوں کہ جہاں تک ہو سکے مہمانوں کو آرام دیا جائے۔ مہمان کا دل مثل آئینہ کے نازک ہوتا ہے اور ذرا سی ٹھیس لگنے سے ٹوٹ جاتا ہے۔ اس سے پیشتر میں نے یہ انتظام کیا ہوا تھا کہ خود بھی مہمانوں کے ساتھ کھانا کھاتا تھا مگر جب سے بیماری نے ترقی کی اور پرہیزی کھانا کھانا پڑا تو پھر وہ التزام نہ رہا۔ ساتھ ہی مہمانوں کی کثرت اس قدر ہو گئی کہ جگہ کافی نہ ہوتی تھی۔ اس لئے مجبوری علیحدگی ہوئی۔ ہماری طرف سے ہر ایک کو اجازت ہے کہ اپنی تکلیف پیش کر دیا کرے۔ بعض لوگ بیمار ہوتے ہیں ان کے واسطے الگ کھانے کا انتظام ہو سکتا ہے۔" (ملفوظات جلد ۵ ص ۴۰۶)

ہمارا فرض ہے کہ ان ارشادات کو پیش نظر رکھیں اور مہمانوں کے سلسلہ میں اپنی ذمہ داریوں کو پورا کریں اور انہیں کسی قسم کی تکلیف نہ ہونے دیں۔ دینی اغراض کے لئے آنے والے مہمانوں کے بارہ میں ہماری ذمہ داریاں اور بھی بڑھ جاتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو توفیق دے کہ ان کو کما حقہٗ ادا کر سکیں۔

(نظارت اصلاح و ارشاد)

کارکنات جلسہ سالانہ کے مہمانوں کی خدمت کے لئے اپنے نام پیش کریں

جو خواتین جلسہ سالانہ کے موقع پر زنانہ قیامگاہوں میں ڈیوٹی دینے کی خواہش مند ہیں وہ اپنے نام مقامی لجنہ کی صدر کی تصدیق کے ساتھ درج ذیل کوائف کے ساتھ ۱۵ر نومبر تک دفتر لجنہ مرکزیہ میں بھجوا دیں۔ ۱۵ر نومبر کے بعد موصول ہونے والے نام ڈیوٹی شیٹ میں نہیں چھپ سکیں گے۔ ربوہ کی خواتین یا لڑکیاں خود آ کر نام لکھوائیں۔

بیرون جات مندرجہ ذیل طریق پر بھجوائیں۔

نام۔ ولدیت۔ تعلیم۔ گذشتہ سال کہاں کام کیا تھا۔ اس سال کہاں کرنا ہے؟۔

(منتظمہ قیام گاہ مستورات)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کینہ اور حسد چھوڑ دو

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں :-

"خدا کے لئے سب پر رحم کرو تا آسمان سے تم پر رحم ہو۔ آؤ میں تمہیں ایک ایسی راہ سکھاتا ہوں جس سے تمہارا نور تمام نوروں پر غالب رہے اور وہ یہ ہے کہ تم تمام سفلی کینوں اور حسدوں کو چھوڑ دو اور ہمدرد نوعِ انسان ہو جاؤ اور خدا میں کھوئے جاؤ اور اس کے ساتھ اعلیٰ درجہ کی صفائی حاصل کرو کہ یہی طریق ہے جس سے کرامتیں صادر ہوتی ہیں اور دعائیں قبول ہوتی ہیں۔ اور فرشتے مدد کے لئے اترتے ہیں۔" (رسالہ جہاد ص۱۴)

(نظارت اصلاح وارشاد)

ماہنامہ تشحیذ الاذہان ربوہ

ماہ نومبر دسمبر ۱۹۸۳ء

خریداران و ایجنٹ صاحبان ماہنامہ تشحیذ الاذہان مطلع رہیں کہ ماہنامہ تشحیذ ربوہ کا ماہ نومبر و دسمبر ۱۹۸۳ء کا شمارہ اکٹھا شائع ہو رہا ہے جو انشاء اللہ ماہ نومبر ۱۹۸۳ء کے آخری ہفتہ میں خریداران کی خدمت میں بھجوا دیا جائے گا۔

(منیجر تشحیذ الاذہان ربوہ)

واقفین انجینئرز و سب انجینئرز کی فوری ضرورت

ادارہ "تعمیر مرکزی" کو ایسے ریٹائرڈ انجینئرز اور سب انجینئرز کی فوری ضرورت ہے جنہیں مختلف قسم کی عمارات کی تعمیر کا وسیع تجربہ ہو اور جو مرکز سلسلہ میں رہائش رکھنے اور خدمت کرنے کا جذبہ اور شوق رکھتے ہوں اور وقف کرنے کو تیار ہوں۔ ایسے دوست اپنے مکمل کوائف سے درج ذیل پتہ پر فوراً اطلاع دیں۔

(چیئرمین انٹرنیشنل ایسوسی ایشن آف احمدی آرکیٹیکٹ و انجینئرز معرفت دفتر انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

سٹور کیپرز اور چوکیداروں کی فوری ضرورت

ادارہ تعمیر مرکزی کو فوری طور پر دو سٹور کیپرز اور دو چوکیداروں کی ضرورت ہے۔ جو تعمیری میٹریل کے حسابات اور دیکھ بھال کے لئے درکار ہیں۔ درخواستیں لکھ کر زیر دستخطی سے ملیں۔

(نگران تکنیکی ادارہ تعمیر مرکزی وکیل المال ثالث تحریک جدید ربوہ)

ضروری ہدایت برائے تفصیلات چندہ وقف جدید

جملہ امراء صدر صاحبان و سیکرٹریان مال کی خدمت میں گذارش ہے کہ وہ چندہ وقف جدید بھجواتے وقت اس امر کا خیال رکھا کریں کہ "دفتر اطفال" کی وصولی کو بالخانہ میں مدغم نہ کیا جائے بلکہ رقوم اور تفصیل ہر دو کو علیحدہ علیحدہ بھجوایا کریں۔

(ناظم مال وقف جدید)

ٹینڈر نوٹس

مندرجہ ذیل کاموں کے لئے محکمہ انہار کے منظور شدہ ٹھیکیداروں جنہوں نے سالِ رواں ۸۴-۱۹۸۳ء تجدیدی فیس جمع کروا دی ہے۔ سربمہر ٹینڈر ۱۹۷۹ء کے پکیوزٹ شیڈول سے کم یا زیادہ پر مطلوب ہیں۔

ٹینڈر نوٹس مورخہ ۶/۱۲/۸۳ بوقت ۱۲ بجے دوپہر وصول کئے جائیں گے۔ اور اسی وقت حاضر آمدہ ٹھیکیداران یا ان نمائندوں کی موجودگی میں کھولے جائیں گے۔ جو حاضر ہو یا پسند کریں۔

(۱) ٹینڈر فارموں پر وصول کئے جائیں گے۔ جو دفتر ہذا سے وصول کئے جا سکتے ہیں۔ کسی اور دفتر یا کسی اور کام کے لئے جاری ہونے والا ٹینڈر فارم پر قبول نہیں ہوگا۔

(۲) مقررہ زرِ ضمانت کال ڈیپازٹ کی شکل میں زیر دستخطی کے نام جھنگ کے کسی شیڈول بنک سے جاری کردہ ہمراہ ٹینڈر ہونا ضروری ہے

(۳) زیر دستخطی کو حق حاصل ہے کہ وہ کسی یا تمام ٹینڈروں کو بغیر وجہ بتائے منسوخ کر دے۔

(۴) ٹینڈر کی وصولی کی تاریخ کے دن ٹینڈر فارم جاری نہیں کیا جائے گا۔

(۵) کام کی تفصیلات اور معاہدہ کی شرائط دفتر ہذا میں دفتری اوقات میں دیکھی جا سکتی ہے۔

نمبر شمار	ری پلیشن آف سلطان پاکھرا	تخمینہ کام مٹی وغیرہ	تخمینہ لاگت	زرِ ضمانت	میعاد
(۱)	ڈسٹری بیوٹری آر ڈی ۰ تا ۴۸۰۰۰ آر ڈی	862390 CFT	215286/-	4306/-	6 ماہ
(۲)	" " " ۴۸ تا ۱۵۷۰۰۰	2655000 "	427915/-	8558/-	6 "
(۳)	ری پلیشن بھوانہ برانچ آر ڈی ۰ تا ۱۰۰۰۰	589900 "	93714/-	1864/-	6 "
(۴)	" " " ۹ تا ۳۷۵۰۰	1547600 "	240918/-	4818/-	6 "
(۵)	" دھولر ڈسٹری آر ڈی ۱۶ تا ۳۰۰۰۰	668000 "	109308/-	2186/-	6 "
(۶)	" " " ۲۵۰۰۰ تا ۱۱۶۰۰۰	5482125 "	871004/-	17420/-	6 "

مہتمم صاحب بہادر جھنگ ڈویژن

ایل سی سی (ویسٹ) جھنگ صدر

(IPL 8962)

- (بقیہ اشبیلیہ) -

جگہ ہے

وفد نے کار کے ذریعہ یہ سفر کیا۔ دس دن کے اس وقفِ عارضی میں وفد نے سپین میں اسلام اور احمدیت کا پیغام پہنچایا۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہمیں امامِ وقت کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے اپنے اوقات خدمت دین کیلئے وقف کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور اللہ تعالیٰ دلوں کو اسلام کی جانب مائل کر دے۔ آمین یا رب العالمین

(مرسلہ وکالت تبشیر)

- (بقیہ گھانا) -

اور احباب کی خدمت میں بارش اور کامیابی کیلئے دعا کی درخواست کی ہے۔

زرعی منصوبہ کے تحت گندم کی فصل کا تجربہ بھی جماعتی فارم پر کیا جا رہا ہے احباب جماعت گھانا اور تمام اہل گھانا اور جماعت کے مبلغین اور کارکنان کیلئے خاص طور پر دعا کریں۔ (مرسلہ وکالت تبشیر)

درخواست دعا

خاکسار کے چھوٹے بھائی مکرم منیر احمد صاحب بسمل مبلغ سلسلہ نائیجیریا بعارضہ ٹائیفائیڈ بیمار ہیں۔ بہت کمزوری ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے۔

(نذیر احمد خادم)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پروگرام جلسہ سالانہ ۱۳۶۲ ہش / ۱۹۸۳ء (زنانہ)

پہلا دن ۲۶ر فتح ۱۳۶۲ ہش ۲۶ر دسمبر ۱۹۸۳ء بروز سوموار پہلا اجلاس

۹-۱۵ تا ۹-۳۰ ★ تلاوت قرآن کریم و نظم
۹-۳۰ تا ..... ★ افتتاحی خطاب و دعا سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز
۱۰-۱۵ تا ۱۱-۰۰ "نئی تہذیب کے بد اثرات اور احمدی عورت کا کردار"
حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ
۱۱-۰۰ تا ۱۱-۴۵ ★ غزوات میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا خلق عظیم
مکرم حافظ مظفر احمد صاحب استاذ جامعہ احمدیہ
۱۱-۴۵ تا ۱۲-۰۰ وقفہ اعلانات ۱۲-۰۰ تا ۱-۳۰ وقفہ برائے تیاری نماز ظہر و عصر
۱-۳۰ تا ۲-۰۰ نماز ظہر و عصر

دوسرا اجلاس

۲-۰۰ تا ۲-۱۵ ★ تلاوت قرآن کریم و نظم
۲-۱۵ تا ۳-۰۰ ★ بیرونی ممالک میں تبلیغ اسلام — مکرم مسعود احمد صاحب جہلمی
۳-۰۰ تا ۳-۱۰ نظم — مکرمہ امۃ النور ساجدہ صاحبہ
۳-۱۰ تا ۳-۲۵ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا عشق رسولؐ — مکرمہ سیدہ ناصرہ ہارون صاحبہ کراچی
۳-۲۵ تا ۳-۴۰ دعا کی اہمیت — " رضیہ درد صاحبہ
۳-۴۰ تا ۳-۴۵ نظم — " طاہرہ صدیقہ صاحبہ
۳-۴۵ تا ۴-۰۰ دعوت الی الخیر — " سیدہ نسیم سعید صاحبہ
۴-۰۰ تا ۴-۱۵ احمدی خواتین اور فریضہ تبلیغ — " ثریا خانم رانا صاحبہ
۴-۱۵ تا ۴-۲۰ نظم — " راشدہ اشرف صاحبہ
۴-۲۰ تا ۴-۳۰ اسلام کی نشاۃ ثانیہ میں عورتوں کی قربانیاں — " امۃ الرشید سیال صاحبہ

دوسرا دن ۲۷ر فتح ۱۳۶۲ ہش ۲۷ر دسمبر ۱۹۸۳ء بروز منگل پہلا اجلاس

۹-۱۵ تا ۹-۳۰ ★ تلاوت قرآن کریم و نظم
۹-۳۰ تا ۱۰-۱۵ ★ عقائد احمدیت پر اعتراضات کے جوابات — مکرم مولانا دوست محمد صاحب شاہد
۱۰-۱۵ تا ۱۰-۲۵ نظم — مکرمہ حمیدہ آصف صاحبہ فیصل آباد
۱۰-۲۵ تا ۱۰-۴۵ اسلام کا عالمگیر تمدن — حضرت سیدہ مہر آپا صاحبہ
۱۰-۴۵ تا ۱۱-۰۰ جماعت احمدیہ اور نصرت الٰہی — مکرمہ صاحبزادی امۃ القدوس صاحبہ
۱۱-۰۰ تا ۱۱-۱۵ نمائندگان بیرون
۱۱-۱۵ تا ۱۱-۲۰ تلاوت کریم
۱۱-۲۰ تا ۱۱-۲۵ نظم — مکرمہ ریحانہ باسمہ صاحبہ
۱۱-۲۵ تا ..... خطاب سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز
وقفہ اعلانات و تیاری نماز ظہر و عصر
۲-۳۰ تا ۲-۰۰ نماز ظہر و عصر

دوسرا اجلاس

۲-۰۰ تا ۲-۱۵ ★ تلاوت قرآن کریم و نظم
۲-۱۵ تا ..... ★ خطاب سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

تیسرا دن ۲۸ر فتح ۱۳۶۲ ہش ۲۸ر دسمبر ۱۹۸۳ء بروز بدھ پہلا اجلاس

۹-۱۵ تا ۹-۲۵ تلاوت قرآن کریم — مکرمہ نعیمہ حمید صاحبہ
۹-۲۵ تا ۹-۳۰ نظم — " منصورہ قدوس صاحبہ محمود آباد تھرپارکر
۹-۳۰ تا ۹-۵۰ مقصد زندگی اور اسکے حصول کے طریق — " امۃ الشکور پسر صاحبہ
۹-۵۰ تا ۱۰-۱۰ حقوق العباد — حضرت سیدہ طاہرہ صدیقہ صاحبہ بنت حضرت خلیفۃ المسیح الثالثؒ
۱۰-۱۰ تا ۱۰-۱۵ نظم — مکرمہ شاہدہ اخوند صاحبہ حیدرآباد
۱۰-۱۵ تا ۱۱-۰۰ ★ شجر احمدیت کے شیریں ثمار — مکرم مجیب الرحمٰن صاحب ایڈووکیٹ
۱۱-۰۰ تا ۱۱-۴۵ ★ ذکر حبیب (حقوق العباد) — مکرم مولانا غلام باری صاحب سیف
۱۱-۴۵ تا ۲-۰۰ وقفہ اعلانات و تیاری نماز ظہر و عصر، نماز ظہر و عصر

دوسرا اجلاس

۲-۰۰ تا ۲-۱۵ ★ تلاوت قرآن کریم و نظم

پروگرام جلسہ سالانہ ۱۳۶۲ ہش / ۱۹۸۳ء (مردانہ)

پہلا دن ۲۶ر فتح ۱۳۶۲ ہش ۲۶ر دسمبر ۱۹۸۳ء بروز سوموار

۹-۱۵ تا ۹-۳۰ تلاوت قرآن کریم و نظم
۹-۳۰ تا ..... افتتاحی خطاب و دعا سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ امام جماعت احمدیہ
۱۰-۱۵ تا ۱۱-۰۰ ہستی باری تعالیٰ (صفت تکلم) — مکرم صاحبزادہ مرزا انس احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد
۱۱-۰۰ تا ۱۱-۴۵ غزوات میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا خلق عظیم۔ مکرم حافظ مظفر احمد صاحب استاذ جامعہ احمدیہ
۱۱-۴۵ تا ۱۲-۰۰ وقفہ اعلانات
۱۲-۰۰ تا ۱-۳۰ وقفہ برائے تیاری نماز ظہر و عصر
۱-۳۰ تا ۲-۰۰ نماز ظہر و عصر

دوسرا اجلاس

۲-۰۰ تا ۲-۱۵ تلاوت قرآن و نظم
۲-۱۵ تا ۳-۰۰ بیرونی ممالک میں تبلیغ اسلام — مکرم مسعود احمد صاحب جہلمی وکیل التبشیر
۳-۰۰ تا ۳-۴۵ ظہور امام مہدی علیہ السلام — مکرم مولانا سلطان محمود انور ناظر اصلاح و ارشاد
۳-۴۵ تا ۴-۳۰ وفات مسیح علیہ السلام پر اعتراضات کے جوابات — مکرم مولوی عبد السلام صاحب طاہر مربی سلسلہ احمدیہ

دوسرا دن ۲۷ر فتح ۱۳۶۲ ہش ۲۷ر دسمبر ۱۹۸۳ء بروز منگل

۹-۱۵ تا ۹-۳۰ تلاوت قرآن کریم و نظم
۹-۳۰ تا ۱۰-۱۵ عقائد احمدیت پر اعتراضات کے جوابات — مکرم مولانا دوست محمد صاحب شاہد
۱۰-۱۵ تا ۱۱-۰۰ پیشگوئیاں :- بابت جان الیگزنڈر ڈوئی و مستقبل جماعت احمدیہ — مکرم مرزا عبد الحق صاحب امیر صوبائی۔
۱۱-۰۰ تا خطاب (زنانہ جلسہ گاہ سے ریلے ہوگا) سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ

دوسرا اجلاس

۲-۰۰ تا ۲-۱۵ تلاوت قرآن کریم و نظم
۲-۱۵ تا ..... خطاب سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

تیسرا دن ۲۸ر فتح ۱۳۶۲ ہش ۲۸ر دسمبر ۱۹۸۳ء بروز بدھ

پہلا اجلاس

۹-۱۵ تا ۹-۳۰ تلاوت قرآن کریم و نظم
۹-۳۰ تا ۱۰-۱۵ اجتہاد اور آئمہ اربعہ کے نظریات — مکرم مولانا محمد شفیع صاحب اشرف ناظر امور عامہ
۱۰-۱۵ تا ۱۱-۰۰ شجر احمدیت کے شیریں ثمار — " مجیب الرحمان صاحب ایڈووکیٹ
۱۱-۰۰ تا ۱۱-۴۵ ذکر حبیب (حقوق العباد) — " مولانا غلام باری صاحب سیف
۱۱-۴۵ تا ۱-۳۰ وقفہ اعلانات و تیاری نماز ظہر و عصر
۱-۳۰ تا ۲-۰۰ نماز ظہر و عصر

دوسرا اجلاس

۲-۰۰ تا ۲-۱۵ تلاوت قرآن کریم و نظم
۲-۱۵ تا ..... خطاب سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز۔
۲-۱۵ تا ..... خطاب حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز۔

نوٹ :- نشان زدہ (★) پروگرام مردانہ جلسہ گاہ سے ریلے ہوگا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قائد علاقہ سندھ مکرم رشید طارق صاحب کے

والد محترم سید سعید خالد صاحب انتقال فرما گئے

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

مکرم رشید طارق صاحب قائد علاقہ سندھ کے والد محترم سید سعید خالد صاحب ۱۰ اکتوبر بروز پیر تقریباً ۱۰½ بجے صبح چھ سات ماہ لگاتار بیمار رہنے کے بعد برضا الٰہی کراچی میں وفات پا گئے اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ اسی روز احمدیہ ہال کراچی میں بعد نماز عصر نماز جنازہ محترم اشرف ناصر صاحب مربی سلسلہ عالیہ نے پڑھائی کثیر تعداد میں احباب جماعت شریک ہوئے۔ اسی روز ۸ بجے کی فلائٹ سے جنازہ لاہور لائے۔ جنازہ کے ساتھ مکرم رشید طارق صاحب اور ان کے بہنوئی برادرم عبدالسمیع صاحب آئے تھے۔ لاہور سے جنازہ بذریعہ ایمبولنس ربوہ لے جایا گیا اور بعد نماز ظہر مسجد مبارک میں مکرم و محترم صوفی غلام محمد صاحب ناظر بیت المال (خرچ) نے نماز جنازہ پڑھائی۔ بہشتی مقبرہ میں قبر تیار ہونے کے بعد مکرم و محترم سید احمد علی شاہ صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد نے دعا کرائی۔ جنازہ اور تدفین میں کافی تعداد میں اہل ربوہ نے شمولیت فرمائی۔

بیرون ممالک کے دورہ مبارک سے واپسی پر ہمارے انتہائی پیارے آقا حضور پر نور نے گیسٹ ہاؤس جماعت احمدیہ کراچی میں ۱۲ اکتوبر کو نماز ظہر و عصر جمع کر کے پڑھائیں اور پھر مکرم و محترم مولوی برکت اللہ صاحب مربی سلسلہ لاہور کو محترم سید سعید خالد صاحب کراچی کی نماز جنازہ غائب پڑھائی۔

محترم موصوف قادیان میں لڑکپن سے ہی خدمت دین میں مشغول رہے۔ اور زعیم خدام الاحمدیہ قادیان رہے۔ پھر زندگی وقف کی اور تقسیم سے قبل فارغ کیے گئے۔ کراچی میں مجلس انصار اللہ صدر ۹ سال تک زعیم اعلیٰ کی حیثیت سے خدمت دین کی توفیق پائی اور اس کے بعد بھی تنظیم سے منسلک رہے۔ مرحوم انتہائی خلیق و حلیم اور حد درجہ باحیاء طبیعت کے مالک تہجد گزار اور انتہائی دعا گو تھے خلافت اور نظام جماعت سے والہانہ وابستگی تھی۔ خاندان مسیح پاک سے بڑا ہی گہرا تعلق تھا۔ اکثر اپنے بچوں کو خاندان مسیح موعود کے بزرگوں کی بھرپور شفقت و احسانات اور تعلق سے متعلق بتاتے رہتے تھے تا ان کے دلوں میں بھی حضرت مسیح پاک اور خلفاء کی محبت کوٹ کوٹ کر بھر جائے۔

مرحوم نے پسماندگان میں ایک بیوہ محترمہ اقبال بیگم صاحبہ سابق نگران صدر لجنہ قیادت نمبر ا کراچی اور پانچ لڑکیاں

۱۔ مکرمہ سیدہ بشریٰ سعادت صاحبہ اہلیہ مکرم رشید سلطان خوش صاحب مارشیس

۲۔ مکرمہ سیدہ بلقیس سمیع صاحبہ اہلیہ مکرم عبدالسمیع صاحب کراچی

۳۔ مکرمہ سیدہ فرحت سلطانہ صاحبہ اہلیہ مکرم انیس احمد عقیل صاحب نائیجیریا

۴۔ مکرمہ سیدہ رفعت سلطانہ صاحبہ اہلیہ مکرم نصیر احمد سید صاحب (کوائیڈلان یو۔کے)

۵۔ مکرمہ سیدہ حامدہ مبشرہ صاحبہ اہلیہ مکرم ڈاکٹر وسیم احمد سید صاحب کینیڈا

اور دو بیٹے

۱۔ سید رشید طارق صاحب قائد علاقہ سندھ (کراچی)

۲۔ سید حمید طارق صاحب کراچی

اور بھائی و بہنیں چھوڑی ہیں۔

افراد خاندان مسیح پاک بزرگان سلسلہ اور تمام احباب جماعت سے محترم سید سعید خالد صاحب کے درجات کی بلندی اور تمام لواحقین پر اللہ تعالیٰ کے بے حد فضلوں رحمتوں برکتوں اور انعامات کی ہمیشہ بارش اور صبر جمیل کے لئے خصوصی دعاؤں کی درخواست ہے۔

—•—

ماہنامہ خالد ربوہ

ماہ نومبر۔ دسمبر ۱۹۸۳ء

خریداران و ایجنٹ صاحبان ماہنامہ خالد ربوہ مطلع رہیں کہ ماہنامہ خالد ربوہ کا ماہ نومبر۔ دسمبر ۱۹۸۳ء کا شمارہ اکٹھا شائع ہو رہا ہے۔ جو انشاء اللہ ماہ دسمبر ۱۹۸۳ء کے پہلے ہفتہ میں خریداران کی خدمت میں بھجوا دیا جائے گا (منیجر ماہنامہ خالد ربوہ)

نیا سامان ● رعایتی کرایہ پر

مناسب کرایہ ● ہر قسم کا دعوتی سامان ● شامیانے ● قناتیں ● کرسیاں اور کراکری رعایتی کرایہ پر حاصل کریں

بہتر خدمت ● سادات ٹینٹ سروس (قصبی روڈ) ربوہ

انشاء اللہ تعالیٰ
حضرت حکیم نظام جان کے
فرزند و جانشین
حکیم عبدالحمید صاحب اعوان
مشہور دواخانہ بالمقابل ایوان محمود ربوہ
میں ۲۴، ۲۵ نومبر ۱۹۸۳ء کو مطب میں حاضر ہوں گے۔
جمعرات ۳ بجے دوپہر تا ۶ بجے شام
جمعہ صبح ۸ تا ۱۲ بجے دوپہر
مینجر مشہور دواخانہ ربوہ

ذیابیطس (شوگر) کورس Diabetes Course 80/-
موٹاپا کورس Obesity Course 60/-
باڈی بلڈنگ کورس Body Building Course 30/-
ہائی بلڈ پریشر کورس Hypertention Course 100/-
لٹریچر فری۔ ڈاک خرچ -/8 روپے زائد
کیور ٹیو سنٹرز
لاہور: کیور ٹیو سٹورز اینڈ ڈسپلے سنٹر اچھرہ چوک
لاہور: مبشر میڈیکوز چوک موہنی ہسپتال
لاہور: افضل میڈیکل سٹور چوک حکیم خانہ ملتان روڈ
لاہور: بزی بی کمیسٹ کمرشل بلڈنگ مال روڈ چوک انارکلی
لاہور: خان برادرز میڈیکل اینڈ جنرل سٹورز چوک مغلپورہ
فیصل آباد: کریم میڈیکل ہال گول امین پور بازار
ملتان: الطاف میڈیکل ہال صدر بازار
کیور ٹیو میڈیسن کمپنی (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ فون 606-607

جلسہ سالانہ کیلئے ویگنیں دستیاب ہیں
لاہور سے ربوہ جلسہ سالانہ پر آنے کیلئے ابھی سے بکنگ کروالیں۔ پھر نہ ملیگی۔
الحق ویگن سروس ریلوے اسٹیشن لاہور

نرینہ اولاد سے محروم بے اولاد دکھی عورتوں کیلئے
پرامید واحد علاج گاہ
حکیم انوار احمد جان ابن حکیم نظام جان
سنہ ۱۹۱۱ سے ایک ہی نام
دکھی مخلوق کی خدمت میں مصروف
دواخانہ حکیم نظام جان
چوک گھنٹہ گھر، گوجرانوالہ
قصبی چوک ربوہ فون ۷۳۹۹۷ پوسٹ بکس ۲۲۲